نہیں بنتا۔ بے عملی کی زندگی بسر کرتا ہے اور ہر جگہ اپنی بے بسی کا رونا روتا رہتا ہے یا مظلومیت کی داستان دہراتا رہتا ہے۔ ہمت ہار کر مایوس ہو جاتا ہے۔ زندگی کی کشمکش کا مقابلہ نہیں کرتا۔

اول الذکر گروہ کا اندازِ عمل اسلامی ہے اور دوسرے کا کافرانہ۔ پہلا گروہ ہر ابتلا سے ایک نیا فائدہ حاصل کرتا ہے اور پہلے سے زیادہ چوکس اور چاق چوبند ہو جاتا ہے۔ وہ قدرت پر الزام نہیں دھرتا بلکہ اس ابتلا کو رحمت سمجھ کر اس کے اندر سے خیر تلاش کر لیتا ہے۔ اگر موت کی طرح کوئی مشکل اس کے لیے لاعلاج ہو تو اسے بھی مصلحتِ خداوندی سمجھ کر اللہ پر اپنا پورا اعتماد قائم رکھتا ہے اور اسے اپنے گناہوں کا کفارہ سمجھ کر خوش رہتا ہے اور دوسرے گروہ کا اندازِ زیست اس کے بالکل خلاف ہوتا ہے۔ وہاں صرف بے صبری، واویلا، شکوہ و گلہ، بے عملی اور مایوسی ہوتی ہے۔ ابتلا میں دونوں ہی گروہ پڑتے ہیں لیکن ایک خاص زاویۂ نظر یا رویہ ہوتا ہے جو دونوں میں فرق پیدا کرتا ہے۔ یہی ہے وہ حقیقت جو اس حدیث میں بیان کی گئی ہے۔

صحیح مسلم میں عبداللہ بن کعب سے ایک اور روایت بھی ہے جس میں مومن اور منافق میں فرق کی بڑی عمدہ تشبیہ یوں دی گئی ہے:

مثل المؤمن كالخامة من الزرع تفيئها الريح مرة وتعدلها مرة۔ ومثل المنافق كالارزة، لا تزال حتى يكون انجعافها مرة واحدة۔

مومن کی مثال کھیت کی اس نرم ٹہنی جیسی ہے جسے ہوا کبھی ادھر کبھی ادھر لچکاتی رہتی ہے اور کبھی اس سے کھیل کرتی رہتی ہے اور منافق کی مثال اس صنوبر جیسی ہے جو بے لچک قائم تو رہتا ہے لیکن ایک بار مکمل طور پر اکھڑ جاتا ہے۔

مطلب یہ ہے کہ مومن ہر سرد و گرم سے گزرتا ہے لیکن وہ اسے صبر سے برداشت کرتا جاتا ہے اور اس کا نمو جاری رہتا ہے اور منافق مضبوط درخت کی طرح قائم رہنے کے باوجود ایک ہی جھونکے میں جڑ سے اکھڑ کر ختم ہو جاتا ہے۔

علمی رسائل کے مضامین

البلاغ - کراچی - ستمبر ۱۹۷۳ء

معارف القرآن	مولانا مفتی محمد شفیع
خدا کا انصاف	الاستاذ علی الطنطاوی
قیامت کی علامتیں	مولانا محمد رفیع عثمانی
مرتد کے احکام	ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن
مجالس حکیم الامت	مولانا مفتی محمد شفیع

الحق - اکوڑہ خٹک - اگست و ستمبر ۱۹۷۳ء

مولانا انور شاہ، علامہ اقبال، سردار عبدالقیوم اور قادیانیت۔	مولانا حبیب اللہ رشیدی
عالم اسلام میں عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں	ڈاکٹر سید محمد یوسف
گھانا میں مسلمانوں کی حالتِ زار	جناب اختر راہی
اسلام میں ارتداد کی سزا	مولانا عبدالشکور ترمذی
بینکوں کا منافع ربوٰ ہے	شیخ حسن خالد
عیسٰی مسیحؑ کو سولی پر نہیں چڑھایا گیا	ڈاکٹر لُواٹ برنا
میری علمی و مطالعاتی زندگی	مولانا محمد اشرف
کائنات خدا کی گواہی دیتی ہے	جناب وحید الدین خاں
مولانا سید گل بادشاہ مرحوم	مولانا قاضی عبدالکریم

الولی - حیدر آباد - ستمبر ۱۹۷۳ء

تذکرہ خانوادۂ ولی اللّٰہی	سید احمد خاں۔ مرتب ابو سلمان شاہجہان پوری
امام ابو حنیفہ کی تابعیت	جناب محمد عبدالشکور نعمانی
موت کے بعد آنے والی زندگی کا تجزیہ	جناب سید خلیل الجیلا

بیّنات۔ کراچی۔ ستمبر ۱۹۷۳ء

تفسیر سورۃ الناس	مولانا محمد اسحاق صدیقی
مرد و زن کے قرآنی حدود	مولانا بدیع الزماں
دورِ رسالت اور عہدِ صحابہ کے چند حدیثی مجموعے	مولانا محمد یوسف بنوری
مشیخت و ارادت	مولانا محمد اشرف خاں
عہدِ نبوت کے ماہ و سال	مخدوم محمد ہاشم سندھی۔ مترجم محمد یوسف
دنیائے اسلام کے قدیم کتب خانے	مولانا محمد حنیف اللہ پھلواری

طلوعِ اسلام۔ لاہور۔ ستمبر ۱۹۷۳

نظامِ جمہوریت کا تجزیہ قرآنی روشنی میں	جناب غلام احمد پرویز
علامہ مشرقی مرحوم	– –

فاران کراچی۔ ستمبر ۱۹۷۳

تشریح سورۃ العلق	مُلّا واحدی
مسلمان اور سائنس کی تحقیق	حبیب احمد صدیقی

فکر و نظر۔ اسلام آباد۔ ستمبر ۱۹۷۳

صابئین، ماضی اور حال کے آئینے میں	محمد ریاض
اسلامی اندلس میں کتب خانے	احمد خاں
عصمتِ امت اور عصمتِ انبیا	احمد حسن
خوارزمی کے مفاتیح العلوم میں ہندسہ کا باب	سید فضل احمد شمسی

فنون۔ لاہور۔ اگست ۱۹۷۳

ایک فلسطینی شاعر کا سفرِ زندگی	محمد کاظم
اقبال کا علمِ کلام	بشیر احمد ڈار
ادب کی متبادل صورتیں	مظفر علی سید
مغربی جرمنی میں ایک برس	محمد کاظم